سوال

(373) سوگ والی عورت خوشبو استعمال نہ کرے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا شوہر کی وفات کی وجہ سے سوگ والی عورت کیلئے اپنے بچوں کو نہلانا اور انہیں خوشبو لگانا جائز ہے ؟ کیا عدت میں اسے شادی کا پیغام دیا جا سکتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

شوہر کی وفات کی وجہ سے سوگ والی عورت کیلئے خوشبو استعمال کرنا جائز نہیں' کیونکہ نبی کریمؐ نے اس سے منع فرمایا ہے' لیکن بچوں یا مہمانوں کو خوشبو پیش کرنے میں کوئی حرج نہیں جبکہ یہ استعمال میں ان کے ساتھ شریک نہ ہو اور عدت مکمل ہونے سے پہلے صراحت کے ساتھ اسے شادی کا پیغام دینا بھی جائز نہیں' ہاں البتہ صراحت کے بغیر اشارے کنائے کی صورت میں بات کرنے میں کوئی حرج نہیں' جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُم بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ أَوْ أَكْنَنتُمْ فِي أَنفُسِكُمْ ... سورة البقرة ٢٣٥

''اگر تم اشارے کنائے میں عورتوں کو نکاح کا پیغام بھیجو' یا نکاح کی خواہش کو اپنے دلوں میں مخفی رکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔''

اللہ تعالیٰ نے اس سلسلہ میں کنائے کی اجازت دی ہے' صراحت کی اجازت نہیں دی اور اس میں جو حکمت بالغہ ہے' وہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہی جانتا ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب العدہ : جلد 3 صفحہ 351

محدث فتویٰ